السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لندن سے ج، اور دریافت کرتے ہیں کہ میرے والد صاحب فوت ہوچکے ہیں۔ کیا اس نیت سے کہ میرے والد صاحب کو ثواب پہنچتا رہے کسی زندہ بزرگ کو کھانا کھلاسکتا ہوں؟

شریعت کی روشنی میں جواب ارسال فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مکرمی جناب ج، اصاحب! آپ کا جواب درج ذیل ہے:

رسول اللہ سے پوچھا گیا کہ ایک شخص اپنے والدین کی وفات کے بعد ان کے لیے کیا کچھ کرسکتا ہے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''ان کے لیے دعا، استغفار، ان کے دوستوں کا اکرام، ان کے وعدوں کو پورا کرنا اور ان کے رشتے داروں سے تعلق قائم رکھنا۔،،

(سنن ابی داؤد، الادب، حدیث: 5142، وسنن ابن ماجہ، الادب، حدیث: 3664)

ایک اور حدیث میں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جب انسان فوت ہوجاتا ہے تو اس کے اعمال منقطع ہوجاتے ہیں، سوائے تین چیزوں کے، نیک اولاد جو ان کے لیے دعا کرتی ہے، صدقہ جاریہ اور نفع بخش علم۔،،

ان دونوں احادیث سے معلوم ہوا کہ ان کے لیے زیادہ سے زیادہ دعا کرنا سب سے افضل عمل ہے۔ آپ اپنے کسی اچھے عمل کے بعد دعا کریں گے تو دعا میں اور زیادہ تاثیر پیدا ہوجائے گی۔ آپ یقیناً کسی غریب شخص کو کھانا کھلائیں کہ یہ ایک نیک عمل ہے لیکن اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ یا اللہ! اس نیک عمل کے صلے میں میرے والد سے درگزر فرما، ان کی خطائیں معاف کر، انہیں جنت الفردوس میں داخل کر اور ان کے درجات بلند فرما۔

ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد11